50555 ـ کیا روزانہ چھ گولیاں دوائی کھانے والا شخص روزہ نہ رکھے ؟

سوال

مجھے ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف ہے جس کی بنا پر مجھے روزانہ چھ خوراك دائی لینا پڑتی ہے، کیا میں روزے نہ رکھوں بلکہ رمضان کے بعد قضاء کر لوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ آپ کو شفایابی نصیب فرمائے، اور آپ کو تکلیف پر صبر و تحمل کرنے کی ہمت دے تاکہ آپ کو اس کا پورا اور مکمل اجروثواب حاصل ہو، اللہ سبحانہ وتعالی نے مریض شخص تخفیف کرتے ہوئے اسے بیماری کی حالت میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی اور بیماری ختم ہونے کے بعد ان کی قضاء کرنے کی رخصت دی ہے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

چنانچہ جو کوئی بیمار ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی مکمل کرے البقرۃ (184).

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اہل علم کا اجماع ہے کہ مریض شخص روزہ چھوڑ سکتا ہے اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے"

چنانچہ جو کوئی بھی مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے ایام میں گنتی مکمل کرے البقرۃ (184). " انتہی

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ المقدسی (3 / 88).

اس بیماری کی بنا پر روزہ ترك کرنا مباح ہے جس میں روزہ رکھنے سے نقصان کا اندیشہ ہو یا پھر شفایابی میں تاخیر ہوتی ہو، روزہ ترك کرنے لیے دوائی کھانا کوئی شرعی عذر نہیں، لیکن اگر دن میں ہی دوائی کھائے بغیر کوئی چارہ

نہیں تو پھر روزہ ترک کیا جاسکتا ہے.

لیکن اگر سحری اور افطاری کے وقت دوائی کھانی ممکن ہو اور روزہ رکھنا اس کے مضر نہ ہو تو اس کے لیے روزہ ترک کرنا جائز نہیں، اوراگر دن کے وقت دوائی کھانے کی ضرورت پیش آئے تو روزہ چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں، رمضان کے بعد وہ ترک کردہ روزوں کی قضاء کرےگا.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" ہمارے اصحاب کا کہنا ہے: روزہ چھوڑنے کے جواز کی شرط یہ ہے کہ: اگر روزہ رکھنے سے مشقت کا احتمال ہو اور یہ مشقت برداشت سے باہر ہو لیکن تھوڑی سی بیماری جس سے ظاہر کوئی مشقت نہ ہوتی ہو اس کی بنا پر ہمارے نزدیك روزہ ترك کرنا جائز نہیں " انتہی.

دیکھیں: المجموع (6 / 257).

ابن قدامہ مقدسی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" روزہ ترک کرنے کے لیے مباح مرض وہ ہے جو روزہ کی بنا پر مرض شدید ہو یا پھر شفایابی میں تاخیر کا باعث ہو "

امام احمد رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا:

مریض روزہ کب ترک کرے ؟

امام صاحب کا قول تھا:

اگر مریض روزہ نہ رکھ سکے.

کہا گیا: مثلا بخار ؟

امام صاحب کہنے لگے:

بخار سے زیاد شدید بیماری بھی کوئی ہے " انتہی.

دیکھیں المغنی ابن قدامہ (3 / 88).

شيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" رمضان المبارك ميں اگر كسى مريض كے ليے روزہ ركھنا نقصان دہ ہو يا مشقت ہوتى ہو، يا دن ميں گولياں اور سيرپ وغيرہ استعمال كر كے علاج كى ضرورت پيش آئے تو مريض كے ليے روزہ نہ ركھنا مشروع ہے، كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور تم ميں سے كوئى مريض ہو يا مسافر تو وہ دوسرے ايام ميں گنتى پورى كرے .

اور رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" يقينا اللہ تعالى يہ بھى پسند كرتا ہے كہ اس كى دى گئى رختصوں پر عمل كيا جائے، اسى طرح كہ جس طرح اس كى معصيت كرنا ناپسن ہے "

اور ايك دوسرى روايت ميں ہے كہ:

" جس طرح اسے يہ پسند ہے كہ اس كے احكام پر عمل كيا جائے " انتہى

ديكھيں: فتاوى اسلاميۃ (2 / 139).

اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" اگر رمضان المبارك ميں طلوع فجر كے بعد كوئى مريض دوائى كھائے تو اس كا روزہ صحيح نہيں؛ كيونكہ اس نے عمدا روزہ افطار كيا ہے، اور اسے باقى سارا دن بغير كھائے پيئے گزارنا ہوگا.

ليكن اگر بيمارى كى بنا پر اس كے ليے سارا دن كھائے پيئے بغير گزارنا مشكل ہو تو بيمارى كى بنا پر اس كے ليے روزہ نہ ركھنا جائز ہے، اور عمدا افطار كرنے كى بنا پر اسے بعد ميں بطور قضاء روزہ ركھنا ہوگا.

مريض كے ليے روزہ كى حالت ميں دوائى كھانى جائز نہيں، ليكن اگر ضرورت پيش آئے تو استعمال كى جاسكتى ہے، مثلا موت كا ڈر ہو تو پھر ہم اس ميں تخفيف كے ليے گولى دى جا سكتى ہے، كيونكہ وہ اس حال ميں بغير روزے سے ہے، اور بيمارى كى بنا پر روزہ نہ ركھنے ميں كوئى حرج نہيں " انتہى

ديكھيں: فتاوى ابن عثيمين (19) سوال نمبر (76).

اگر دائمى بيمارى ہو كہ اس بيمارى كى بنا پر وہ قضاء نہ كر سكے تو اس پر روزہ ركھنا واجب نہيں، اور نہ ہى قضاء، بلكہ اس پر ہر روزہ كے بدلے ايك مسكين كو صبح يا شام كو كھانا كھلا دے.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى سے سوال كيا گيا:

ايك شخص دل كا مريض ہے صرف دل كا ايك حصہ كام كرتا ہے اور مستقل طور پر دوائى استعمال كرتا يعنى تقريبا ہرچھ يا آٹھ گھنٹے بعد كيا اس سے روزہ ساقط ہو گا ؟

جى ہاں اس سے روزہ ساقط ہے، اور وہ ہر دن كے بدلے ايك مسكين كو كھانا دےگا، اگر چاہے تو كئى ايك مساكين كو ايك چوتھائى صاع چاول اور اس كے ساتھ گوشت بھى دے سكتا ہے، اور اگر چاہے تو رمضان كے آخرى روز رات يا پھر سحرى كا كھنا كھلا دے، يہ سب جائز ہے " انتہى.

ديكھيں: ابن عثيمين (19) سوال نمبر (87).

مرض كى حالتوں كے متعلق تفصيل ديكھنے كے ليے سوال نمبر (38532) كے جواب كا مطالعہ كريں.

واللہ اعلم .